سوال

(10)ایک حدیث میں 'ہ' ضمیر کے مرجع

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

"اِن الله خلق آدم علی صورته" اس میں "ہ" ضمیر کا مرجع کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میرے علم کے مطابق اس حدیث میں تاویل کی گنجائش نہیں ہے۔ کیونکہ امام بخاری رحمة الله علیہ نے یہ حدیث اپنی صحیح میں مکمل روایت کی ہے کہ جس وجہ سے اس میں تاویل کی ضرورت نہیں ہے۔ حدیث اس طرح ہے:

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ))

''بے شک آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے آدم کی انہی صورت پر پیدا کیا کہ ان کا قد ساٹھ ہاتھ ہے۔''

صُورَتِهِ" اس لفظ میں جو ضمیر ہے یہ اللہ کے بجائے آدم ہی کی طرف لوٹ رہی ہے۔

یہی حدیث بعض سنن کی کتب میں یوں مروی ہے:

"اِن الله خلق آدم علی صورة الرحمن"

''کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے آدم کو رحمن کی شکل وصورت میں پیدا کیا''

تو یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ ضعیف ہے۔ کیونکہ جبیب بن ابی ثابت کی روایت سے مروی ہے۔ یہ راوی مدلس ہے اور اس سے تمام طرق میں عنعن سے روایت کیا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق اسی پر ساری حدیث کا دارومدار ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

توحید اسماء وصفات کے مسائل صفحہ:84

محدث فتویٰ